سوال

(13) مسجد میں ایسی کتابوں کا پڑھنا جن میں تصویریں ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض طلبہ اپنے اسباق یاد کرنے کے لیے مسجدوں میں آ جاتے ہیں اوران کی کتابیں بھی ان کے پاس ہوتی ہیں توکیاان کے لیے یہ درست ہے خصوصا اس صورت میں جب نصابی کتابوں میں انسانوں اورحیوانوں کی تصویرین بھی طبع ہوتی ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجدوں میں پڑھنے اوراسباق یاد کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے گھروں کوایذاء اور آوازوں کے شور سے پاک رکھا جائے اورایسے کم عقل اورچھوٹے بچوں کو مسجد میں نہ آنے دیا جائے جو مسجد کے قالینوں، قرآن مجید کے نسخوں اوردرودیوار کا احترام نہ کریں ۔ اگرایذاء کی صورت نہ ہو تو مسجد میں اسباق یاد کرنے میں کوئی حرج نہیں، ہاں البتہ ایسے نصابی مواد اور مجلات وغیرہ کو مسجد میں لانا جائز نہیں جن میں جانداروں کی تصویریں بنی ہوں تاکہ اللہ کے گھروں کے تقدس اوراحترام کے پیش نظر انہیں ان تصویروں سے پاک رکھا جائے جن سے فرشتے دور بھاگتے ہیں لہذا طلبہ کوچاہیے کہ وہ تصویروں والی کتابیں ساتھ نہ لائیں یا پھر جانداروں کی تصویریں یا ان کے سر وغیرہ مٹا دیں اورانہیں اس طرح کر دیں کہ جس سے زندگی ختم ہوجاتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج 2 صفحہ 30

محدث فتویٰ